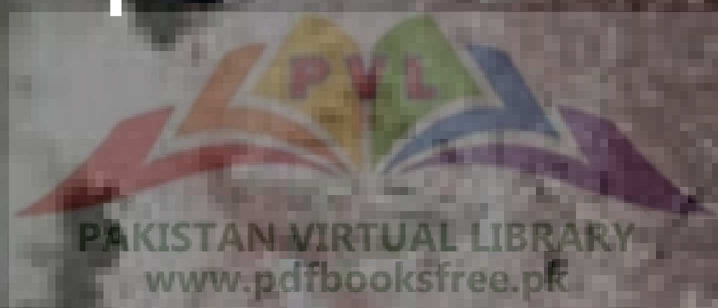
رسائلِ عطاریہ کی مدنی بہاریں (حصہ ۲)



غافل درزی

مع

12 ایمان افروز حکایات







فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی پاکستان
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858
Web: www.dawateislami.net, Email: maktaba@dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

”میرے امیرِ اہلسنّت “

کے 14حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ”14 نیّتیں“

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم: نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖo
مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث: ۵۹۴۲، ج٦، ص١٨٥)

دو مَدَنی پھول: ﴿١﴾بغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔
﴿٢﴾جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

﴿١﴾ہر بار حَمد و
﴿٢﴾صلوٰۃ اور
﴿٣﴾تعوُّذ و
﴿٤﴾تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔(اسی صفحہ پر اُوپر دی ہوئی دوعَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہو جائے گا)۔
﴿٥﴾حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضو اور
﴿٦﴾قبلہ رُو مُطالَعَہ کروں گا
﴿٧﴾جہاں جہاں ”اللہ“ کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور
﴿٨﴾جہاں جہاں ”سرکار“ کا اِسمِ مبارک آئے گا وہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم پڑھوں گا۔
﴿٩،١٠﴾حکایاتِ عطاریہ کے اختتام پر دی گئی دعا، ”اللّٰہ عَزّوَجلَّ کی امیرِ اھلِسنّت پَر رَحمت ھو اور ان کے صدْقے ھماری مغفِرت ھو“ کا معمول بناؤں گا۔
﴿١١﴾دوسروں کو یہ رسالہ پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔
﴿١٢،١٣﴾اس حدیثِ پاک ”تَھَادَوْا تَحَابُّوْا“ ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔“ ﴿مؤطا امام مالک، ج٢، ص٤٠٧، رقم:١٧٣١﴾ پر عمل کی نیت سے (ایک یا حسبِ توفیق) یہ رسالہ خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا۔
﴿١٤﴾اس رسالے کے مطالعہ کا ثواب ساری اُمّت کو ایصال کروں گا۔

تنبیہ: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

پیش لفظ

شَیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ شریعتِ مُطَہرہ اورطریقتِ منوّرہ کی وہ یادگارِ سَلَف شخصیت ہیں جو کثیرُ الکرامات بُزُرگ ہونے کے ساتھ ساتھ عِلماً وَعَملاً، قولاً وفعلاً، ظاہِراً وباطِناً اَحکاماتِ الٰہیہ کی بجا آوری اورسُنَنِ نَبَوِیّہ کی پیرَوی کرنے اورکروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔ آپ اپنے بیانات، تالیفات، ملفوظات اور مکتوبات کے ذریعے اپنے متعلقین ودیگر مسلمانوں کواصلاحِ اعمال کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ آپ کے یک رنگ قابلِ تقلید مثالی کردار، اورتابعِ شَرِیعت بے لاگ گُفتار نے ساری دنیا میں لاکھوں مسلمانوں بالخُصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب برپا کردیا ہے۔

صالحین کے واقعات میں چونکہ دلوں کی جِلا، روحوں کی تازگی اورفکرونظر کی پاکیزگی پِنْہاں ہے۔ لٰہذا امّت کی اصلاح وخیرخواہی کے مقدس جذبے کے تحت شعبۂ اصلاحی کتب (اَلْمدینةُ الْعِلْمِیّة) نے امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کی حیاتِ مبارکہ کے روشن ابواب، مثلاً آپ کی عبادات، مجاہَدات، اخلاقیات ودینی خدمات کے واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات وکرامات اورآپ کی تصنیفات ومکتوبات، بیانات وملفوظات کے فُیوضات کوبھی شائع کرنے کاقَصد کیا ہے۔

اس سلسلے میں رِسالہ ''رَسائلِ عطاریہ کی مَدَنی بہاریں'' (حِصہ دوم) پیشِ خدمت ہے۔ (حصہ اوّل ''خوش نصیب میاں بیوی'' کے نام سے شائع ہوچکا ہے۔) اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلّ اس کابغور مطالَعہ ''اپنی اورساری دنیا کےلوگوں کی اصلاح کی کوشش کی مَدَنی سوچ پانے کا سبب بنے گا۔''

شعبہ اصلاحی کتب **مجلسِ اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیّة** 

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّابَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُود شریف کی فضیلت

شَیخِ طریقت،امیرِ اَہلسنّت ،بانیٔ دعوتِ اسلامی،حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی ضیائی دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالِیَہ اپنے منفرد رسالے''کباب سموسے کے نقصانات''میں نبی کریم ،رء وف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ خوشبودار نقل فرماتے ہیں کہ ''جس نے یہ کہا،جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًامَّاھُوَ اَھْلُہٗ ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک اس کیلئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔(ملتقطاً من الحدیثین فی المعجم الأوسط ج۱ ص ۸۲ حدیث ۲۳۵ دارالفکر عمان والمعجم الکبیر ج ۱۱ ص ۱۶۵ حدیث ۱۱۵۰۹ دا ر احیاء التراث العربی بیروت)

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿1﴾ ہِندو نوجوان کی توبہ

کلکتّہ (ھند) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ میں سنّتوں بھری زندگی سے بَہُت دُور ایک فیشن ایبل نوجوان تھا۔ایک رات گھر کی طرف آتے ہوئے اَثنائے راہ سبز سبز عماموں کی بہاریں نظر آئیں ۔قریب گیا تو پتا چلا کہ بمبئی سے دعوتِ اسلامی والے عاشِقانِ رسول کامَدَنی قافِلہ آیا ہوا ہے جس کے سبب یہاں سنّتوں بھرا اجتماع ہورہا ہے۔میرے دل میں آیا کہ یہ لوگ طویل سفر کرکے ہمارے شہر کلکتّہ آئے ہیں،ان کو سننا چاہیے لہٰذا میں اجتماع میں شریک ہوگیا۔اِختِتام پر ان حضرات نے مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے بانٹنے شُروع کئے،خوش قسمتی سے ایک رسالہ میرے ہاتھ میں بھی آگیا،اُس پر لکھا تھا، بھیانک اُونٹ۔میں گھر آگیا کل پڑھوں گا یہ ذِہن بنا کر رسالہ رکھ دیا اور سونے کی تیاّری کرنے لگا۔سونے سے قَبل جوں ہی رِسالہ بھیانک اونٹ کا جب وَرَق پلٹا تو میری نظر اِس عبارت پر پڑی،''شیطان لاکھ سُستی دلائے مگر یہ رسالہ ضَرور پڑھ لیجئے ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کے اندر مَدَنی انقِلاب برپا ہوجائیگا۔''امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کےحکمتوں بھرے اِس جملے نے میری زبردست رَہنمائی کی میں نے سوچا،واقِعی شیطان مجھے یہ رسالہ کہاں پڑھنے دے گا،کل کس نے دیکھی ہے!نیکی میں دیر نہیں کرنی چاہیے،اِس کو ابھی پڑھ لینا چاہیے ۔یہ سوچ کر میں نے پڑھنا شُروع کیا۔اُس پاک پروردگار عَزَّوَجَلَّ کی قسم جس کے دربارِعالی میں حاضِر ہوکر بروزِقِیامت حساب دینا پڑے گا!جب میں نے رِسالہ بھیانک اُونٹ پڑھا تو اُس میں کفّارِنابکار کی جانِب سے سرکارِمدینہ صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر توڑے جانے والے مظالم کا پُرسوز بیان پڑھ کرمیں اشکبار ہوگیا،میری نیند اُچٹ گئی،کافی دیر تک میں روتا رہا۔راتوں رات میں نے عزم کیا کہ صُبح ہاتھوں ہاتھ مَدَنی قافِلے میں سفر کروں گا۔جب صُبح والِدین کی خدمت میں عرض کی تو انہوں نے بخوشی اجازت مرحمت فرمادی اور میں تین دن کیلئے عاشِقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافِلے کا مسافر بن گیا،قافِلے والوں نے مجھے بدل کر کیا سے کیا بنادیا! اَلحمدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نَمازی بن کر پلٹا،سبز عمامہ شریف کے تاج سے سرسبز ہوگیا،تن مَدَنی لباس سے آراستہ ہوگیا۔میری ماں نے جب مجھے تبدیل ہوتا دیکھا تو بے حدخوش ہوئیں اور خوب دعاؤں سے نوازا،عزیز ورشتہ دار سب مجھ سے خوش ہوگئے۔اَلحمدُ للّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج کل دعوتِ اسلامی کی ایک تحصیل مُشاوَرت کے خادِم(نگران)کی حیثیت سے حسبِ توفیق سنّتوں کی دھومیں مچانے کی سعادت پارہا

ہوں۔

عاشِقانِ رسول لائےجنّت کے پھول آؤ لینے چلیں قافِلے میں چلو
بھاگتے ہیں کہاں آ بھی جائیں یہاں پائیں گے جنّتیں قافِلے میں چلو

اللہ عَزّوَجلَّ کیاِمیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا رسالہ پڑھ کر عاشقانِ رسول کے ہمراہ راہِ خداعزّوجل میں سفر کرنے اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستگی نے ایک بےنَمازی ماڈرن نوجوان کو کہاں سے کہاں پہنچادیا! یہ بھی معلوم ہوا کہ مکتبۃُ المدینہ کی جانِب سے شائع ہونے والے سنّتوں بھرے رسائل بانٹنے کے بَہُت فوائد ہیں۔

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

رَسائلِ عطّاریہ کی بہاریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجلَ ! اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے دیگر ذرائع کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں کُتُب ورَسائل کے ذریعے بھی اسلامی بھائیوں تک نیکی کی دعوت پہنچائی جاتی ہے۔ امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہکی تالیف کردہ کُتُب ورَسائل کا طرزِتحریر عام فَہم، شیریں اور اندازِ تفہیم ایسا ہمدردانہ ہوتا ہے کہ پڑھنے والا متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ عوام وخواص دونوں آپ دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی تحریروں کے شیدائی ہیں اور آپ دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی کُتُب ورَسائل کو نہ صرف خود پڑھتے ہیں بلکہ دیگر مسلمانوں کو پڑھنے کی ترغیب دلانے کے ساتھ ساتھ کثیر تعداد میں خرید کر مفت تقسیم بھی کرتے ہیں۔ تادمِ تحریر درجنوں موضوعات پر آپ دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی منفرد اُسلوب کی حامل متعدد کتب ورسائل اور تحریری بیانات منظرعام پر آچکے ہیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجلّ! امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی ان کُتُب ورَسائل کی بَرَکت سے کثیر مسلمانوں کو توبہ نصیب ہوئی اور ان کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب برپا ہوگیا۔ رَسائلِ امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی مزید مَدَنی بہاریں ملاحظہ ہوں:

﴿2﴾ غافل درزی

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: میں جن دنوں پنجاب میں درزی کا کام کرتا تھا، میرا کردار معاذَاللہ عَزَّوَجلَ انتہائی خراب تھا، نَماز کی بالکل توفیق نہ تھی، لڑائی بھڑائی تقریباً روزمرّہ کا معمول تھا، جھوٹ، غیبت، وعدہ خلافی، غصّہ، گالم گلوچ، چوری، بدنگاہی، فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سننا، راہ چلتی لڑکیوں کو چھیڑخانی کرنا، ماں باپ کو ستانا، الغرض وہ کون سی بُرائی تھی جو مجھ میں نہ تھی۔ میری بداعمالیوں سے تنگ آکر میرے گھر والوں نے مجھے بابُ المدینہ کراچی بھیج دیا۔

میں نے بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک کارخانے میں ملازمت اختیار کرلی، وہاں لڑکیاں بھی کام کرتی تھیں، اس لئے میری عادتیں مزید بگڑ گئیں۔ میں اس قدَر بُرا بندہ تھا کہ کبھی کبھی تو خود اپنے آپ سے گُھن آتی تھی۔ ایک روز مجھے پتا چلا کہ میرے ماموں زاد بھائی دعوتِ اسلامی کے ادارہ، جامعۃ المدینہ (گلستانِ جوہر کراچی) میں درسِ نظامی کررہے ہیں۔ میں ان سے ملنے پہنچا تو وہ انتہائی

پُر تپاک طریقے سے مجھ سے ملے، انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی جو میں نے قبول کرلی۔ جب میں اجتماع میں حاضر ہوا تو وہاں مجھے کسی نے امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے 2 رسائل ''بڈھا پجاری'' اور ''کفن چور کے انکشافات'' تحفے میں دیئے۔

میں نے قیام گاہ پر آکر جب وہ پڑھے تو پہلی بار احساس ہوا کہ میں اپنی زندگی برباد کررہا ہوں۔ میں نے اُسی وقت گناہوں سے توبہ کی اور پنج وقتہ باجماعت نماز پڑھنے کی نیّت کرلی اور ہر جُمعرات پابندی کے ساتھ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگا۔ سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہوکر امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا مُرید بھی بن گیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ایک ولی کامل سے مرید تو کیا ہوا میری زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوگیا۔ ماموں زاد بھائی کی انفرادی کوشش کی بَرَکت سے مَدَنی قافلے میں سفر کی بھی سعادت حاصل ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی صحبت کی بَرَکت سے میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا اور تادمِ بیان جامعۃ المدینہ میں درسِ نظامی (یعنی عالم کورس) کے درجۂ ثانیہ کا طالبِ علم ہوں۔ اللہ تبارَکَ وتعالیٰ میری مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کو ہمیشہ نظرِ بد سے محفوظ رکھے کہ اِس کی بَرَکت سے مجھ جیسا گندی نالی کا کیڑا عزّت وآبرو کے ساتھ علمِ دین حاصل کرنے میں مشغول ہوگیا۔

اللّٰہ عَزّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(3) خوش نصیب رِینجرز آفیسر

حیدرآباد (باب الاسلام سندھ پاکستان) کے مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ غالباً 2002ء کی بات ہے میں نمازِ ظہر کے بعد باب المدینہ (کراچی) جانے کیلئے کوچ میں سُوار ہوا۔ دورانِ سفر برابر والی سیٹ پر بیٹھے ہوئے اسلامی بھائی سے گفتگو ہوئی تو پتا چلا وہ D.S.R (یعنی رینجرز کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ) ہیں۔

میں نے اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کا تعارف پیش کیا اور انہیں مَدَنی ماحول کی چند بہاریں سنائیں۔ گفتگو کے دوران جب میں نے پوچھا: ''آپ کسی سے مرید ہیں؟'' تو وہ طیش میں آکر کہنے لگے: ''بھائی! ہم بے پیرے ہیں، بے پیرے! اور بے پیرے ہی صحیح ہیں کیونکہ میری نظر میں اس وقت کوئی ایسا مردِ کامل نہیں جس کا مرید بنا جائے۔'' گفتگو کا سلسلہ آگے بڑھتا رہا۔ میں نے انفرادی کوشش جاری رکھتے ہوئے شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا تحریر کردہ رسالہ ''غفلت'' پڑھنے کیلئے پیش کردیا۔ (یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ھدیۃً طلب کیا جاسکتا ہے)۔ وہ آفیسر کچھ دیر رسالہ ہاتھ میں لئے سرِ ورق دیکھتے رہے۔ پھر انہوں نے بڑی توجہ سے اسے پڑھنا شروع کردیا اور حیرت انگیز طور پر مکمل رسالہ پڑھ لیا۔ ایک ولیِ کامل کی پُراثر تحریر کی بَرَکت ان کے چہرے سے ظاہر ہورہی تھی۔ ان کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔ بھرائی ہوئی آواز میں کہنے لگے: ''یہ کس کی تحریر ہے؟ خدا کی قسم میں نے زندگی میں پہلی مرتبہ ایسی پُراثر اور سحر انگیز تحریر پڑھی ہے۔ اس نے مجھے جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ یقیناً یہ اللہ کے مقبول بندے ہیں۔'' جب میں نے انہیں بتایا کہ یہ تحریر زمانے کے ولی، سلسلہ قادِریہ رَضَویہ کے عظیم بزرگ، شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی ہے تو وہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات کیلئے

بے قرار نظر آنے لگے۔ ''مجھے انکا پتا لکھوا دیں، میں ان کی بارگاہ میں حاضر ہو کر ان کے ہاتھ پر بیعت کروں گا'' انہوں نے منت بھرے لہجے میں کہا۔ میں نے عرض کی کہ آپ اپنا نام اور پتا لکھوا دیں، اِنْ شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کا مرید کروا دیا جائیگا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وہ امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کا پُر اثر رسالہ پڑھ کر اس قدر متاثر ہو چکے تھے کہ انہوں نے ہاتھوں ہاتھ مرید ہونے کیلئے اپنا نام پیش کر دیا اور دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی نیت بھی کی۔

اللّٰہ عَزّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ نائٹ کوچ کی رُوداد

حیدر آباد (باب الاسلام سندھ پاکستان) کے اسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے کہ غالِباً 2004ء کی بات ہے میں رات کم وبیش 9:00 بجے حیدر آباد اسٹیشن سے مرکز الاولیاء لاہور جانے کیلئے ''نائٹ کوچ'' میں سُوار ہوا۔ ٹرین چلنے کے کچھ ہی دیر بعد ایک نوجوان وہاں آیا جو مسافروں کو شب بسری کے لئے تکیے اور چادریں کرائے پر دے رہا تھا۔ میں نے اس پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کا رِسالہ ''اَمْرَد پسندی کی تباہ کاریاں'' تحفے میں پیش کر دیا۔

کم وبیش ایک ماہ بعد دوبارہ بذریعہ ''نائٹ کوچ'' مرکز الاولیاء (لاہور) جانا ہوا۔ روہڑی اسٹیشن پر وہی نوجوان مجھے دوبارہ دکھائی دیا۔ اس نے آگے بڑھ کر پرتپاک انداز میں ملاقات کی اور باصرار ٹرین میں بنی ہوئی کینٹین میں لے گیا۔ وہاں اس نے مجھے چائے پیش کی اور کہنے لگا: ''آپ نے مجھے جو رسالہ دیا تھا، خدا کی قسم! اسے پڑھ کر مجھے رونا آ گیا اور اب بھی جب یہ رسالہ پڑھتا ہوں تو میرے آنسو بہنے لگتے ہیں۔ ٹرین میں نگاہوں کی حفاظت بہت مشکل ہے۔ مگر رسالہ پڑھنے کے بعد، میں کوشش کرتا ہوں کہ میری نظر کسی غیر محرم پر نہ پڑنے پائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ نماز بھی پابندی سے پڑھنا شروع کر دی ہے۔''

میری ترغیب پر اس نے اپنا نام امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ سے مرید ہونے کیلئے دے دیا۔ پھر اُس نے بتایا کہ میرا تعلق کشمیر سے ہے اور میری دوستی ایک جہادی تنظیم کے بدعقیدہ لوگوں سے بھی رہی ہے۔ جس کی وجہ سے میرے نانا اور ماموں جو کہ صحیح العقیدہ ہیں، مجھ سے سخت ناراض تھے یہاں تک کہ انہوں نے مجھ سے بات چیت کرنا بھی چھوڑ دی تھی۔ اس کے باوجود میں نے اُن بدعقیدہ لوگوں کی صحبت نہیں چھوڑی تھی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اب میں یہ رسالہ پڑھنے کے بعد مضبوط ارادہ کر چکا ہوں کہ ان بدعقیدہ لوگوں کی صحبت میں کبھی نہیں بیٹھوں گا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اسی رسالے سے متعلق ایک اور اسلامی بھائی نے بتایا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں نے جب پہلی بار یہ رسالہ پڑھا تو اسقدر متأثر ہوا کہ اب تک میں اسے کم وبیش 72 مرتبہ پڑھ چکا ہوں اور مزید پڑھنے کا سلسلہ جاری ہے۔

اللّٰہ عَزّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴾5﴿ فرداً فرداً معافی مانگنے کا سلسلہ

باب الاسلام سندھ کے ایک اسلامی بھائی کا حلفیہ بیان کچھ اس طرح سے ہے کہ رسالہ ''غیبت کی تباہ کاریاں'' کسی نے پڑھ کر سنایا تو مجھ پر حُقوق العباد کے حوالے سے خوف کا اسقدر غلَبہ ہوا کہ میری زبان گُنگ ہوگئی، آنکھوں سے بے ساختہ آنسو بہنے لگے اور زبان کی بے احتیاطی کا شدت سے احساس ہونے لگا۔ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی تحریر میں کچھ ایسی تاثیر تھی کہ میں نے ذہن پر خوب زور دے کر اپنے متعلقین اور جس کسی سے کسی قسم کا بھی واسطہ رہا ہے، اپنی یاداشت کے مطابق ان کی فہرست بنائی اور فرداً فرداً معافی مانگنے کی کوشش بھی شروع کردی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ''غیبت کی تباہ کاریاں'' دراصل امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا وہ رقّت انگیز مکتوب ہے جو آپ نے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ، دیگر مجالس اور ذمہ دار اسلامی بھائیوں کے نام بیرونِ ملک سے لکھا تھا۔ غیبت کے موضوع پر ایسی جامع اور منفرد تحریر شاید آپ کی نظر سے پہلے نہ گزری ہو۔ اس رسالے کو خود بھی پڑھئے اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی پڑھنے کی ترغیب دیجئے۔

اللّٰہ عَزّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴾6﴿ زرعی یونیورسٹی کے پروفیسر کے تاثرات

راولاکوٹ (آزادکشمیر) کے مبلغِ دعوت اسلامی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں نے زرعی یونیورسٹی (راولاکوٹ) کے ایک پروفیسر پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ''غیبت کی تباہ کاریاں'' نامی رسالہ تحفے میں پیش کیا۔ کچھ عرصہ بعد دوبارہ ملاقات ہوئی تو ان کے تاثرات کچھ یوں تھے: ''میں رات کے وقت جب اس رسالہ کا مطالعہ کررہا تھا، میری آنکھوں سے آنسو رواں تھے، کیونکہ غیبت سے متعلق جو حقائق اس رسالہ سے مجھ پر منکشف ہوئے وہ اس سے پہلے میں نے کسی کتاب میں نہیں پڑھے اور نہ کسی نے آج تک بتایا۔ میں امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اس علمی کاوش پر بے اختیار عش عش کر اٹھا۔ فی زمانہ غیبت کے موضوع پر اس سے بہتر تحریر میری نظر میں نہیں ہے۔ پروفیسر صاحب چونکہ ایک مسجد کے خطیب بھی ہیں لہٰذا! انہوں نے جمعہ کے دن یہی رسالہ یعنی ''غیبت کی تباہ کاریاں'' پڑھ کر سنایا۔

اللّٰہ عَزّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴾7﴿ فَاتِحہ کا طریقہ

باب الاسلام سندھ کے ایک اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے کہ بُری صحبت میں اٹھنے بیٹھنے کی وجہ سے میں گناہوں کی دلدل میں پھنس چکا تھا۔ شاید ہی کوئی گناہ ہو جو میں نے نہ کیا ہو! آہ! زندگی یوں ہی غفلت کی نذر ہو رہی تھی۔ کبھی کبھی باب المدینہ (کراچی) میں جانا ہوتا تو مسجد میں نماز پڑھنے چلا جاتا۔ وہاں نماز کے بعد فیضانِ سنّت کا درس ہوتا تھا۔ سفید مَدَنی لباس میں ملبوس، سبز عمامہ شریف سر پر سجائے ہوئے اسلامی بھائی جب درس کی ابتداء میں فرماتے:

''میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قریب قریب تشریف لائیے۔'' تو میں بے اختیار اُن کے قریب ہوکر درس سننے بیٹھ جاتا اور آخر میں مصافحہ

کر کے چل پڑتا۔

ایک دن ہمارے کوئی عزیز ایک رسالہ ''فاتحہ کا طریقہ'' میرے لئے لائے۔میں نے وہ رسالہ پڑھا تو اس پر عمل کرنے کا جذبہ پیدا ہوا۔اسی طرح مجھے امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے دیگر رسائل پڑھنے کا بھی موقع ملا۔جو رسالہ بھی پڑھتا تھا،مزید عمل کا جذبہ پیدا ہوتا۔

ایک بار میں کسی کام سے اپنے گاؤں کے قریبی شہر کھپرو گیا۔وہاں مجھے معلوم ہوا کہ دعوتِ اسلامی کی جانب سے ''گیارھویں شریف'' کے سلسلے میں اِجتماعِ ذکرونعت کا اہتمام ہے۔جس میں مبلغِ دعوتِ اسلامی بیان بھی فرمائیں گے۔میں گھر واپس آنے کے بجائے شہر ہی میں رُک گیا۔میر پور خاص روڈ شہید چوک پر ''گیارھویں شریف'' کا سنتوں بھرا اجتماع شروع ہوا۔بڑا ایمان افروز منظر تھا۔سنتوں بھرے اجتماعِ ذکرونعت کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا پھر سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں ہدیۂ نعت پیش کرنے کا سلسلہ رہا۔اس کے بعد مبلغِ دعوتِ اسلامی نے (جو باب المدینہ کراچی سے تشریف لائے تھے) بیان شروع کیا۔ان کا بیان سن کر میں بہت متأثر ہوا۔انہوں نے دعوتِ اسلامی کی چند مَدَنی بہاریں بھی سنائیں۔امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات وکرامات کا بھی تذکرہ کیا۔اجتماعِ ذکرونعت میں شریک ہونے کے بعد میں گھر چلا آیا۔

کچھ عرصے بعد میری ایک اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی۔انہوں نے مجھے امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے کچھ رسائل دیئے،شربت بھی پلایا اور مَدَنی قافلے میں سفر کی دعوت پیش کی۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کی ترغیب پر میں نے عاشِقانِ رسول کی صحبت میں مَدَنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کی۔امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ سے مرید ہو کر عطاری بھی بن گیا اور اب تربیتی کورس کرنے کے بعد اِمامت کورس کرنے کیلئے بھی اپنا نام لکھوا دیا ہے۔

اللّٰہ عزّوَجلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿8﴾ مُرشِدِ کامِل کی نَظَر

کوٹ عطاری (کوٹری) باب الاسلام سندھ کے 17 سالہ نوجوان کا حلفیہ بیان کچھ یوں ہے کہ میں فیشن کا انتہائی شوقین تھا۔دوستوں کے ساتھ گھومنا پھرنا اور فلمی گیت گنگنانا میری عادت میں شامل تھا۔ایک بار کوٹ عطاری فیضانِ مدینہ میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت ملی۔وہاں مجھے ایک اسلامی بھائی نے امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کا رسالہ ''28 کلماتِ کفر'' تحفے میں دیا۔میں نے گھر جا کر اس رسالے کو پڑھنا شروع کیا۔میں رسالہ پڑھتا گیا اور توبہ کرتا گیا۔اس رسالے کو پڑھ کر میں بہت متأثر ہوا اور ایمان کی حفاظت کا ذہن بھی ملا۔میں امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے ذریعے قادریہ رضویہ عطاریہ سلسلے میں داخل ہو گیا۔

پھر ایک دن کسی اسلامی بھائی نے امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے رسائل ''احترامِ مسلم'' اور ''باحیا نوجوان'' تحفے میں دیئے۔میں نے جب بالخصوص رسالہ ''باحیا نوجوان'' پڑھا تو کانپ اٹھا۔اس میں امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ نے نگاہوں کی حفاظت اور حیا سے متعلق مَدَنی پھول اور ترغیبی نِکات بڑی حکمتوں کے ساتھ پیش فرمائے تھے۔اس رسالے کو پڑھ کر نگاہ کی حفاظت کی ایسی سوچ ملی کہ آج کم وبیش 3 سال کا عرصہ ہو چکا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ نگاہیں جھکائے رکھنے کی کچھ ایسی عادت پڑ گئی ہے کہ اب مشکل پیش نہیں

آتی بلکہ سُکون رہتا ہے۔ایک بار عجیب چٹکلہ ہوا کہ میں ''مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ'' کے بستے پر تعویذاتِ عطاریہ لینے کی غرض سے پہنچا تو میری نظریں جھکانے کے انداز سے وہ غلط فہمی کے باعث مجھے نابینا سمجھ بیٹھے۔میں نے ان کی غلط فہمی دور کرتے ہوئے بتایا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں دیکھ سکتا ہوں۔مگر میں اپنے پیرومرشِد شَیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کی توجہ کی بَرَکت سے نگاہیں جھکا کر رکھنے والی سنت پر عمل پیرا ہوں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اُن کے علاقے کے ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ان پر مرشِد کی ایسی توجہ ہے کہ لگتا ہے ان کی گردن کسی نے پکڑ کر جھکا رکھی ہو۔لوگ ان کے اس طرح ہر دم نظر جھکائے رکھنے پر حیران ہیں۔اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِستقامت عطا فرمائے۔آپ بھی رسالہ ''باحیا نوجوان'' پڑھئے اور اس کی برکات کا کھلی آنکھوں سے نظارہ کیجئے۔

اللّٰہ عَزّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿9﴾ بُرے خاتمے کے اسباب

صوبہ یو-پی- کانپور (ہند) کے مقیم 22 سالہ اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں کم عمری ہی سے بُرے ماحول کی نُحوست کے باعث بُری عادتوں کا شکار ہو چکا تھا۔جوا کھیلنا، چوری کرنا میری عادت اور فلمیں دیکھنا، گانے باجے سننا میرا شوق تھا، ماں باپ کا انتہائی نافرمان تھا، (معاذ اللہ عزوجل) ان کو کسی خاطر میں نہیں لاتا تھا۔

ایک روز کسی کام سے قریبی شہر جانا ہوا تو ایک اسلامی بھائی نے امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کا رسالہ ''برے خاتمے کے اسباب'' تحفے میں دیا۔رات سونے سے پہلے پڑھنا شروع کیا تو دل میں انجامِ گناہ کا خوف اور بُری موت کا ڈر محسوس ہوا۔اسی بارے میں سوچتے سوچتے نہ جانے کب میں سوگیا۔میں جو پوری زندگی سوتے جاگتے میں بُرے خیالات کے باعث گندے خواب دیکھا کرتا تھا، مگر آج جب میری آنکھ لگی تو میری سوئی ہوئی قسمت انگڑائی لے کر جاگ اُٹھی۔میں نے اپنے آپ کو مدینے شریف میں پایا، میں نے سبز سبز گنبد کی زیارت کی جس نے مجھ پر رقت طاری کردی۔جب آنکھ کھلی اس وقت بھی میری آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے اور میرے قلب میں انقلاب بَرپا ہو چکا تھا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ یہ بیان دیتے وقت میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو چکا ہوں، میری ساری بُری عادتیں چھوٹ چکی ہیں اور میں نے چہرے پر سنت کے مطابق داڑھی شریف سجانے کے ساتھ ساتھ دیگر سنتوں پر بھی عمل شروع کر دیا ہے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ سارا دن سر پر عمامہ شریف سجا رہتا ہے۔عاشقانِ رسول کے ہمراہ مَدَنی قافلوں میں پابندی سے سفر کرنے کا معمول بنالیا ہے۔ 2000ء میں جب امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کانپور میں تشریف لائے تو میں امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادِریہ رَضَویہ میں داخل ہو کر ''عطاری'' بھی بن گیا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ بھی پہلی فرصت میں ''بُرے خاتمے کے اسباب'' پڑھئے اور ان اسباب سے بچنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔

اللّٰہ عَزّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

حیدرآباد(بابُ الاسلام سندھ پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ غالِباً 2004ء کی بات ہے فیضان مدینہ میں ایک ذمہ دار مبلغ نے (جودعوت اسلامی کے مَدَنی ماحول سے کم وبیش 15 سال سے وابستہ ہیں) حیرت انگیز انکشاف کیا۔انہوں نے بتایا کہ میرا خاندان بدمذہب فرقے سے تعلق رکھتا تھا۔بچپن ہی سے ہمیں یہ ذہن دیا گیا کہ سُنی علماءِ کرام اور کسی دین دار شخص کے قریب بھی مت جانا ورنہ (معاذ اللہ عزوجل) وہ تمہیں گمراہ کردیں گے۔حتیٰ کے ہم کسی عاشِقِ رسول سُنّی کو مذہبی حلیے میں دیکھتے تو (معاذ اللہ عزوجل) ان پر آوازیں کستے اوران کا مذاق اڑاتے۔ میں فلموں کا انتہائی شوقین تھا۔چھٹی کے دن دوستوں کے ہمراہ سینما گھر جا کر فلم دیکھنے کا عرصہ دراز سے معمول تھا۔زندگی اسی طرح غفلت میں بسر ہورہی تھی کہ میرے نصیب کچھ یوں جاگے......

1994ء کی بات ہے، غالبًا شَعبانُ المُعَظَّم کا مہینہ تھا، میں اس وقت کالج میں پڑھتا تھا۔ہمارے رشتے کے ماموں جو بدعقیدگی سے توبہ کرکے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کو اپنا چکے تھے اور امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادِریہ رَضَویہ میں داخل ہوکر ''عطاری'' بھی بن چکے تھے۔سارا دن سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے رکھتے تھے۔ایک دن بروز جمعۃ المبارک صبح کے وقت گھر پر تشریف لائے اور رخصت ہوتے وقت مجھے شہیدانِ کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے متعلق امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہم العالیہ کا رسالہ تحفہ میں دیا۔میں نے یہ سوچ کرلے لیا کہ ان کے جانے کے بعد کہیں رکھ چھوڑوں گا۔مگر جب سرورق پر رسالے کا نام دیکھا تو اپنائیت سی محسوس ہوئی۔چنانچہ میں نے رسالہ پڑھنا شروع کردیا۔اہلِ بیت کرام علیہم الرضوان سے والہانہ عقیدت کا اظہار اتنے مہذب اور باادب انداز میں پہلی بار پڑھ رہا تھا۔اندازِ تحریر اتنا پُرسوز وپُر تاثیر تھا کہ مجھ پر رقّت طاری ہوگئی اور میں کربلا والوں پر ہونے والے مظالم کو یاد کرکے رونے لگا۔واقعۂ کربلا کے ضمن میں امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہم العالیہ نے جن اصلاحی مَدَنی پھولوں سے نوازا تھا انہوں نے تو میرے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔شہدائے کربلا سے متعلق بیانات تو بارہا سنے اور پڑھے تھے مگر ''درسِ واقعہ کربلا'' آج پہلی بار سمجھ میں آیا تھا۔پھر رسالہ کے آخر میں دیئے گئے ''خونخوار چھپکلی'' والے واقعہ کو پڑھ کر تو میں کانپ ہی اٹھا۔میری عجیب کیفیت ہورہی تھی۔میں نے بہن کو قریب بلایا اوراسے پڑھ کرسنانے لگا۔رسالہ سن کروہ رونے لگی یہاں تک کہ اسکی ہچکیاں بندھ گئیں۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں نے اور بہن نے اسی وقت توبہ کی اورنماز پڑھنے کی نیّت کرلی۔شام کو جب میرے دوست حسبِ معمول سینما جانے کیلئے بلانے آئے۔تو میں نے معذرت کرلی میرے دوست حیران تھے مگر میں نے ان سے زیادہ گفتگو نہیں کی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ چند دنوں کے بعد یہی رسالہ والدِ محترم اور والدہ محترمہ کو بھی سنایا تو وہ بھی بے حد متاثر ہوئے اور باہمی مشورے سے آئندہ گھر میں T.V نہ چلانے کا عہد کرلیا۔جب جمعرات کا دن آیا تو میں نے گھر والوں سے کہا کہ میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں جانا چاہتا ہوں۔یہ سن کر والدہ محترمہ نے جو کہ امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہم العالیہ کا رسالہ پڑھ کر متاثر تو ہوئی تھیں مگر اجتماع میں جانے کی اجازت دینے سے یہ کہتے ہوئے انکار کردیا کہ صرف نماز پڑھو یہی کافی ہے،کسی اجتماع وغیرہ میں جانے کی کوئی ضَرورت نہیں ہے۔میں نے ضد کی تو والد صاحب نے والدہ سے فرمایا:''ارے جانے دو،ان کے ماموں بھی کہتے رہتے ہیں،وہ بھی خوش ہوجائیں گے۔''میں نے موقع غنیمت جانتے ہوئے والدمحترم کو بھی اپنے ساتھ اجتماع میں چلنے کی دعوت پیش کردی کہ ابوآپ بھی چلیں۔بہن بھی میرا ساتھ دینے لگی،ابو کچھ تردُّد کے بعد بالآخر چلنے کیلئے تیار ہوگئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ پہلے ہی ہفتہ وارسنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی بَرَکت سے میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہوگیا۔ مجھے آج تک یاد ہے کہ اجتماع میں مبلغِ دعوتِ اسلامی نے جنت کے موضوع پر بیان کیا تھا۔ میں نے والد صاحب کے دل میں بھی دعوتِ اسلامی کی محبت محسوس کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ گھر میں امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے رسائل پڑھے جانے کے ساتھ ساتھ ''سنتوں بھرے بیانات'' کی کیسٹیں بھی سنی جانے لگیں۔

رسائلِ عطاریہ پڑھنے اور امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے سنتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں سنتے رہنے کی برکت سے نہ صرف ہمارا پورا گھر بلکہ خاندان چند دیگر گھرانے بھی بد مذہبیت سے توبہ کرکے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ہمارے خاندان میں برقع پہننے کا قطعاً رواج نہ تھا بلکہ بدقسمتی سے برقع پہننا بہت زیادہ معیوب سمجھا جاتا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے رسالے کی وہ بہاریں نصیب ہوئیں کہ میری بہنیں مَدَنی برقع پہننے لگیں اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوکر ذمہ دار اسلامی بہنوں کے ساتھ سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے کے ساتھ ساتھ دیگر مَدَنی کاموں میں بھی شامل رہتی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلّ میں خود بھی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں رچ بس چکا ہوں۔

اللّٰہ عزّوَجلَّ کی امیرِ اَھلسنّت پَر رَحمت ھو اور ان کے صدْقے ھماری مغفِرت ھو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿11﴾ فِلموں کا جُنونی

ضِلع بَہاوَلپور (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ اسکول میں بُرے ماحول کے سبب فلموں کا جُنون کی حد تک شوقین ہوگیا تھا، صرف فلمیں دیکھنے دوسرے شہروں مَثَلاً لاہور، اوکاڑہ وغیرہ حتّٰی کہ کراچی تک پہنچ جاتا۔ فلموں کے SEX APEAL مناظِر کی نُحُوست کے باعِث مَعاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بے پردہ لڑکیوں کا کالج تک پیچھا کرنا اور روزانہ داڑھی مُنڈانا میری عادت تھی۔ نُحُوست بالائے نُحُوست یہ کہ مجھ پر تِھیئٹَر، سرکس اور موت کے کُنویں میں کام کرنے کا بھوت سُوار ہوگیا۔ گھر والے اِنتہائی پریشان تھے۔

ایک دن والِد صاحِب نے دعوتِ اسلامی کے ذمہ داران سے بات کر کے عَلاقے کے عاشِقانِ رسول صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ہمراہ مَدَنی قافِلے میں سفر پر بھیج دیا۔ آخری دن امیرِ قافِلہ نے مجھے امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا منفرد رِسالہ ''کالے بچّھو'' (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پڑھنے کو دیا، میں نے پڑھا تو کانپ اُٹھا۔ فوراً گناہوں سے توبہ کی اور چہرے پر ایک مُٹّھی داڑھی سجانے کی نیّت کرلی۔ واپَسی پر دعوتِ اسلامی کے ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی اور مکتبۃُ المدینہ کی جانب سے جاری ہونے والے امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیان کی کیسٹ جس کا نام ''ڈھل جائے گی یہ جوانی'' تھا، خریدی۔

جب گھر آکر بیان سُنا تو اُس نے میرے دل کی دُنیا ہی بدل کر رکھ دی! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں پابندی سے نَمازیں پڑھنے لگا اور دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام شروع کردیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اِس وقت (یہ بیان دیتے وقت) میں اپنے شہر میں مَدَنی قافِلہ ذمّہ دار کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام کررہا ہوں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

آپ بھی رسالہ ''کالے بچھو'' کا مطالعہ کیجئے اور اپنے چہرے کو دشمنانِ مصطفٰی کی نحوست سے پاک کیجئے۔

اللہ عَزّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿12﴾ایک غیر مسلم کا قَبولِ اسلام

تحصیل ٹانڈا ضلع آمبیڈکرنگر (یوپی ھند) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے، میں کُفر کی تاریک وادیوں میں بھٹک رہا تھا، ایک دن کسی نے امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ایک رسالہ **اِحترامِ مُسلم** تحفے میں دیا میں نے پڑھا تو حیرت زدہ رہ گیا کہ جن مسلمانوں کو میں نے ہمیشہ نفرت کی نگاہ سے دیکھا ہے ان کا مذہب ''اسلام'' آپس میں اِس قَدَر اَمْن وآشتی کا پیام دیتا ہے! رسالے کی تحریر تاثیر کا تیر بن کر میرے جگر میں پیوست ہوگئی اور میرے دل میں اسلام کی مَحَبَّت کا چشمہ موجیں مارنے لگا۔ ایک دن میں بس میں سفر کر رہا تھا کہ چند داڑھی اور عمامہ والے اِسلامی بھائیوں کا قافِلہ بھی بس میں سُوار ہوا، میں دیکھتے ہی سمجھ گیا کہ یہ مسلمان ہیں، میرے دل میں اسلام کی مَحَبَّت تو پیدا ہو ہی چکی تھی لہٰذا میں اِحترام کی نظر سے ان کو دیکھنے لگا، اِتنے میں ان میں سے ایک اسلامی بھائی نے نبیِّ پاک صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شان میں نعت شریف پڑھنی شروع کر دی، مجھے اُس کا انداز بے حد بھلا لگا، میری دلچسپی دیکھ کر ان میں سے ایک نے مجھ سے **گُفتْگُو** شروع کر دی وہ تاڑ گیا کہ میں مسلمان نہیں ہوں، اُس نے مسکراتے ہوئے بڑے دلنشین انداز میں مجھ سے کہا، میں آپ کو اسلام قبول کرنے کی درخواست کرتا ہوں، رسالہ **اِحترامِ مُسلم** پڑھ کر میں چونکہ پہلے ہی دلی طور پر اسلام کا گرویدہ ہو چکا تھا۔ اس کے عاجزانہ انداز نے دل پر مزید اثر ڈالا، مجھ سے انکار نہ بن پڑا، اَلحمدُ للّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے سچّے دل سے اسلام قَبول کرلیا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ بیان دیتے وَقت مسلمان ہوئے مجھے چار ماہ ہو چکے ہیں، میں پابندی سے نَماز پڑھ رہا ہوں، داڑھی سجانے کی نیّت کر لی ہے، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو کر مَدَنی قافلوں میں سفر کی سعادت بھی پا رہا ہوں۔

کافروں کو چلیں مشرکوں کو چلیں دعوتِ دین دیں قافِلے میں چلو
دین پھیلایئے سب چلے آیئے مل کے سارے چلیں قافلے میں چلو

اللہ عَزّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿13﴾میں دعوتِ اسلامی میں کیسے آیا ؟

مَنڈَن گڑھ ضلع رتنا گری مَہاراشٹر (ہند) کے ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ 2002ء کی بات ہے میں بُرے دوستوں کی صُحبت کے باعِث غنڈہ گینگ میں شامل ہو گیا۔ لوگوں کو مارنا پیٹنا اور گالیاں بکنا میرا معمول تھا، جان بوجھ کر جھگڑے مول لیتا، جو نیا فیشن آتا سب سے پہلے میں اپناتا، دن میں کئی بار کپڑے تبدیل کرتا سِوائے جینز (jeans) کے دوسری پینٹ نہ پہنتا، آوارہ دوستوں کے ساتھ گھوم پھر کر رات گئے گھر لوٹتا اور دن چڑھے تک سوتا رہتا۔ والِد صاحِب کا اِنتِقال ہو چکا تھا، بیوہ ماں سمجھاتی تو مَعاذَ اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) زبان درازی کرتا تھا۔ ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے کسی باعمامہ اسلامی بھائی نے ملاقات پر ایک رِسالہ ''جنّات کا بادشاہ'' (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) تحفے میں دیا، پڑھا تو اچّھا لگا۔

رَمضانُ المبارَك میں ایک دن کسی مسجِد میں جانے کی سعادت ملی تو اتّفاق سے ایک سبز سبز عمامے اور سفید لباس میں ملبوس سنجیدہ نوجوان پرنظر پڑی معلوم ہوا یہ یہاں مُعتَکِف ہیں۔اُنہوں نے درسِ فیضانِ سنت دیا تو میں بیٹھ گیا۔بعدِ درس اُنہوں نے مجھ پر اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکتیں بتائیں۔

ان اسلامی بھائی کا لباس اس قدَر سادہ تھا کہ بعض جگہ پیوند تک لگے ہوئے تھے، جب اُن کیلئے گھر سے کھانا آیا تو وہ بھی بِالکل سادہ تھا! میں ان کی سادَگی سے بَہُت زیادہ مُتأَثِّر ہُوا مجھے ان سے مَحَبَّت ہوگئی، میں ان سے ملاقات کیلئے آنے جانے لگا۔اِتّفاق سے عیدُ الفِطر کے بعدان اسلامی بھائی کا نِکاح تھا۔یہ بے چارے غریب وتنگدست تھے مگر حیرت کی بات یہ تھی کہ انہوں نے اس بات کا مجھے ذرا بھی اِحساس نہیں ہونے دیا اور نہ ہی کسی قسم کی مالی امداد کیلئے سُوال کیا۔میں اور زِیادہ مُتأَثِّر ہوا کہ مَا شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کامَدَنی ماحول کتنا پیارا ہے اوراس کے وابستگان کس قدَر سادہ اورخوددار ہیں۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کی مَحَبَّت میرے دل میں گھر کرتی چلی گئی حتّٰی کہ میں نے عاشِقانِ رسول کے ہمراہ 8 دن کے مَدَنی قافِلے میں سفر کیا۔میرے دل کی دنیا زیروزبر ہوگئی،قلْب میں مَدَنی انقِلاب بر پا ہوگیا اور میں نے گناھوں سے سچّی توبہ کر کے اپنی ذات کو دعوتِ اسلامی کے حوالے کر دیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھ پر وہ مَدَنی رنگ چڑھا کہ آج کل میں عَلاقائی مُشاوَرَت کے خادِم (نگران) کی حیثیّت سے اپنےعَلاقے میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔(فیضانِ سنّت،باب آدابِ طعام،ج ا،ص ۲۲٤)

سادگی چاہیے عاجزی چاہیے آپ کو گر چلیں قافِلے میں چلو
خوب خود داریاں اورخوش اَخلاقیاں آیئے سیکھ لیں قافِلوں میں چلو
عاشِقانِ رسول لائے سنّت کے پھول آ ؤ لینے چلیں قافِلے میں چلو

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَھلسنّت پَر رَحمت ہو اوران کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دعائے عطّار: ۔ یا اللہ عَزَّوَجَلَّ میری اور پابندی کے ساتھ فیضان سُنَّت سے روزانہ کم از کم 2 درس،ایک گھر میں اوردوسرا مسجد چوک یا اسکول وغیرہ میں دینے اور سننے والے کی مغفِرت فرما اور ہمیں حُسنِ اَخلاق کا پیکر بنا۔

(اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

مجھے درسِ فیضانِ سنّت کی توفیق
ملے دن میں دو مرتبہ یا الٰہی (عزوجل)

لنگرِ رسائل کی دُھومیں مَچائیں

اپنے عزیزوں کے اِیصالِ ثواب کیلئے،عُرسوں اوراجتماعات،شادی غمی کی تقریبات،جنازہ و بارات اورجُلوسِ میلاد میں سنّتوں بھرے رسائل اور رنگ برنگے مَدَنی پھولوں کے جُدا جُدا پمفلٹ مکتبۃ المدینہ سے ھدِیّۃً حاصِل کر کے خوب خوب تقسیم کیجئے،شادی کارڈز میں بھی ایک ایک رسالہ نتّھی کر دیجئے۔اگر آپ کا دیا ہوا رسالہ یا پمفلٹ پڑھ کر کسی کا دل چوٹ کھا گیا اور وہ نَمازی اورسنّتوں کا عادی بن گیا تواِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا بھی دونوں جہاں میں بیڑا پار ہوگا۔

ہر مہینے جو کوئی بارہ رسالے بانٹ دے

ان شآءَاللہ دو جہاں میں اُس کا بیڑا پار ہے

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اِیمان کی حفاظت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ہم مسلمان ہیں اور ایک مسلمان کے لئے اس کی سب سے قیمتی متاع اس کا ایمان ہے۔ اس کی حفاظت کی فکر ہمیں دنیاوی اشیاء سے کہیں زیادہ ہونی چاہیے۔ امامِ اہلسنّت، عظیم البرکت، مجدِدِ دین وملت اعلٰی حضرت الشاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کا ارشاد ہے: عُلَمائے کرام فرماتے ہیں جس کو (زندگی میں) سلْبِ ایمان کا خوف نہیں ہوتا، نَزْع کے وقت اُس کا ایمان سلْب ہوجانے کا شدید خطرہ ہے۔ (الملفوظ حصہ۴ص۳۹۰ حامد اینڈ کمپنی مرکز الاولیاء لاہور)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیک اعمال پر استقامت کے علاوہ ایمان کی حفاظت کا ایک ذریعہ کسی ''مرشدِ کامل'' سے بیعت ہوجانا بھی ہے۔

بَیْعَت کا ثُبوت : اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔

یَوْمَ نَدْعُوْا کُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ
(پ ۱۵ ،بنی اسرائیل : ۷۱)

ترجمۂ کنزالایمان: جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔

تفسیر نورُالعِرفان میں حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی اس آیتِ مبارکہ کے تحت لکھتے ہیں ''اس سے معلوم ہوا کہ دنیا میں کسی صالح کو اپنا امام بنالینا چاہیئے شریعت میں ''تقلید'' کرکے، اور طریقت میں ''بیعت'' کرکے، تاکہ حَشْر اچھوں کے ساتھ ہو۔ اگر صالح امام نہ ہوگا تو اس کا امام شیطان ہوگا۔ اس آیت میں **تقلید**، **بَیْعَت** اور مُریدی سب کا ثبوت ہے۔''

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے کہ کسی کو اپنا پیر بنانے کے لئے چار شرائط کا لحاظ انتہائی ضروری ہے۔ چنانچہ امامِ اہلسنّت، مجدِدِ دین وملت الشاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ جلد 21 صفحہ 603 پر پیر کی شرائط کچھ یوں تحریر فرماتے ہیں:

(۱) صحیح العقیدہ سُنّی ہو۔

(۲) اتنا علم رکھتا ہو کہ اپنی ضروریات کے مسائل کتابوں سے نکال سکے۔

(۳) فاسِقِ معلن نہ ہو (ایک بار گناہِ کبیرہ کرنے والا یا گناہ صغیرہ پر اصرار کرنے والا یعنی تین یا اس سے زیادہ بار کرنے والا یا صغیرہ کو صغیرہ سمجھ کر ایک بار کرنے والا فاسق ہوتا ہے اور اگر علی الاعلان کرے تو فاسقِ معلن ہے۔)

(۴) اس کا سلسلۂ بیعت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم تک متّصل (یعنی ملا ہوا) ہو۔

پیارے اسلامی بھائیو! آج کے پُرفِتن دور میں پیری مُریدی کا سلسلہ وسیع تر ضَرور ہے، مگر جامع شرائط پیر اگر نایاب نہیں تو کم یاب ضرور ہیں۔ لیکن یہ اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا خاص کرم ہے! کہ وہ ہر دور میں اپنے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی امت کی اصلاح کیلئے اپنے اولیاءِ کرام رَحِمَهُمُ اللّٰہ کو پیدا فرماتا ہے۔ جو اپنی مومنانہ حکمت وفراست کے ذریعے لوگوں میں اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کا مقدس جذبہ بیدار کرنے کی سعی فرماتے ہیں۔ جس کی ایک مثال قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت

اسلامی کامَدَنی ماحول ہمارے سامنے ہے۔جس کے امیر، بانیِ دعوتِ اسلامی، امیرِ اَہلسنّت ابوبلال حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہیں،آپ کی سعیِ پیہم نے لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب برپا کردیا۔

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ،قطبِ مدینہ خلیفہَ اعلیٰ حضرت حضرت سیدنا ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مرید اور مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی وقار الدین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے خلیفہ ہیں۔(آپ کو شارح بخاری،فقیہِ اعظم ہند مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے سلاسلِ اربعہ قادریہ، چشتیہ،نقشبندیہ اور سہروردیہ کی خلافت وکتب واحادیث وغیرہ کی اجازت بھی عطا فرمائی، جانشین سیدی قطبِ مدینہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب اشرفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بھی اپنی خلافت اور حاصل شدہ اسانید و اجازات سے نوازا ہے۔دنیائے اسلام کے اور بھی کئی اکابر علماء ومشائخ سے آپ کو خلافت حاصل ہے۔)

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں مُرید کرتے ہیں اور قادری سلسلے کی عظمت کے تو کیا کہنے کہ اس کے عظیم پیشوا حضور سیدنا غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ قیامت تک کے لئے (بفضلِ خدا عزوجل) اپنے مریدوں کے توبہ پر مرنے کے ضامن ہیں۔(بہجۃ الاسرار،ص۱۹۱،مطبوعۃ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

مَدَنی مشورہ: جوکسی کامُرید نہ ہو اُسکی خدمت میں مَدَنی مشورہ ہے! کہ اس زمانے کے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم بزرگ شیخ طریقت امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے وجودِ مسعود کو غنیمت جانتے ہوئے بلا تاخیر ان کامُرید ہو جائے۔یقیناً مُرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں،دونوں جہاں میں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہی فائدہ ہے۔

شیطانی رکاوٹ: مگر یہ بات ذہن میں رہے! کہ چونکہ امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کامُرید بننے میں ایمان کے تحفظ،مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق،جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع متوقع ہیں۔لہٰذا شیطان آپ کو مُرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔آپ کے دل میں خیال آئے گا،میں ذرا ماں باپ سے پوچھ لوں،دوستوں کا بھی مشورہ لے لوں، ذرا نماز کا پابند بن جاؤں،ابھی جلدی کیا ہے،ذرا مُرید بننے کے قابل تو ہو جاؤں،پھر مُرید بھی بن جاؤں گا۔میرے پیارے اسلامی بھائی! کہیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آسنبھالے،لہٰذا مُرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیئے۔

شَجَرہِ عطاریہ: اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک بہت ہی پیارا ''شجرہ شریف'' بھی مرتب فرمایا ہے۔جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے،کام اٹک جائے تو اس وقت،اور روزی میں بَرَکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہیئے،نیز جادوٹونے سے حفاظت کیلئے کیا کرنا چاہیئے،اسی طرح کے اور بھی ''اَوراد'' لکھے ہیں۔اس شجرے کو صرف وہ ہی پڑھ سکتے ہیں،جو امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے قادری رضوی عطاری سلسلے میں مُرید یا طالب ہوتے ہیں۔ان کے علاوہ کسی اور کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔لہٰذا اپنے گھر کے ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا بچہ بھی ہو تو اسے بھی سرکارِ غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سلسلے میں مرید کروا کر قادِری رَضَوی عطاری بنوا دیں۔ بلکہ امّت کی خیر خواہی کے پیشِ نظر، جہاں آپ خود امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مُرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز واَقرباء اور اہلِ خانہ،دوست احباب و دیگر مسلمانوں کو بھی ترغیب دلا کر مُرید کروا دیں۔

مُرید بننے کا طریقہ

بہت سے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں، اس بات کا اظہار کرتے رہتے ہیں! کہ ہم امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مُرید یا طالب ہونا چاہتے ہیں۔ مگر طریقہ کار معلوم نہیں، تو اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام، ایک صفحے پر ترتیب وار بمع ولدیت و عمر لکھ کر عالمی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی "مکتب مجلس مکتوبات وتعویذات عطاریہ" کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضویہ عطّاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ اس کے لئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔

مثلاً لڑکی ہو تو میمونہ بنتِ علی اکبر عمر تقریباً تین ماہ اور لڑکا ہو تو محمد امین بن محمد اکرم عمر تقریباً سات سال، اپنا مکمل پتا لکھنا ہرگز نہ بھولیں (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

"قادِری عطّاری" یا "قادِریہ عطّاریہ" بنوانے کیلئے

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔

﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضَرور لکھیں

﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضَرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ : اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔